محمد رفیع مفتی

مشرکانہ قسم کا حکم

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org

رُوِیَ[1] عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَاصٍ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْرِ وَأَنَا حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتَ وَالْعُزّٰی فَقَالَ لِی أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ فَإِنَّا لَا نَرَاكَ إِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ قَرِيبًا وَإِنِّی حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی[2] فَقَالَ لِی قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ[3] ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ[4] ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ[5].

سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ ہم لوگ کسی موضوع پر گفتگو کر رہے تھے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب میں نے جاہلیت کو ابھی نیا نیا چھوڑا تھا۔ میں نے (اپنی گفتگو میں) لات اور عزیٰ کی قسم کھائی تو اس پر صحابۂ کرام نے کہا کہ تو نے بہت بری بات کہی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

جاؤ اور انھیں یہ بتاؤ، ہمارے خیال میں تو تم نے کفر کیا ہے۔ چنانچہ میں آپ کے پاس گیا اور آپ کو اس کی خبر دی، میں نے آپ سے کہا کہ میں نے جاہلیت کو ابھی نیا نیا چھوڑا ہے اور میں دوران گفتگو لات وعزیٰ کی قسم کھا بیٹھا ہوں، (آپ مجھے اس کے بارے میں بتایئے)۔ چنانچہ آپ نے فرمایا: تم تین دفعہ 'لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ' (اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، ساری پادشاہی اور سارا شکر اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) کہو اور تین دفعہ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو اور تین دفعہ اپنے بائیں طرف تھوکو اور آیندہ یہ کلمہ نہ کہنا[۱]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن ابی وقاص کو ان کے مشرکانہ قسم کھانے پر استغفار کرنے کا یہ تفصیلی طریقہ سکھایا ہے۔ استغفار کا یہ طویل اسلوب بندے کی جانب سے رب کی طرف انابت کا بہترین اظہار ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ روایت نسائی، رقم ۳۷۷۶ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہی مضمون یا اس کے کچھ حصے حسب ذیل (۸) مقامات پر نقل ہوئے ہیں:

نسائی، رقم ۳۷۷۷؛ احمد بن حنبل، رقم ۱۵۹۰، ۱۶۲۲؛ ابن حبان، رقم ۴۳۶۴-۴۳۶۵؛ ابویعلیٰ، رقم ۷۱۹، ۷۳۶؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۹۰۔

بعض روایات، مثلاً نسائی، رقم ۳۷۷۷ میں 'أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ' کے بجائے 'أَصْحَابِي' کے الفاظ اور 'بِئْسَ مَا قُلْتَ' کے بجائے 'بِئْسَ مَا قُلْتَ قُلْتَ هُجْرًا' کے الفاظ اور 'فَأَخْبَرْتُهُ' کے بجائے 'فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ' کے الفاظ اور 'وَاتْفُلْ' کے بجائے 'وَانْفُثْ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۵۹۰ میں 'بِئسَ مَا قُلتَ' کے بجائے 'قَدْ قُلتَ هُجرًا' کے الفاظ اور 'ثَلَاثَ مَرَّاتٍ' کے بجائے 'ثَلَاثًا' کے الفاظ اور 'وَلَا تَعُدْ لَهُ' کے بجائے 'وَلَا تَعُدْ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۶۲۲ میں 'يَسَارِكَ' کے بجائے 'شِمَالِكَ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۳۶۵ میں 'بِئسَ مَا قُلتَ' کے بجائے 'لَقَدْ قُلتَ هُجرًا' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۷۱۹ میں 'فَأَتَيْتُهُ فَأَخبَرْتُهُ فَقُلتُ' کے بجائے 'فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقُلتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ' کے الفاظ اور 'إِنَّ العَهْدَ كَانَ قَرِيبًا' کے بجائے 'إِنِّي حَدِيثُ العَهْدِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۲۔ 'فَقُلتُ إِنَّ العَهْدَ كَانَ قَرِيبًا وَإِنِّي حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالعُزّٰى' کے الفاظ احمد بن حنبل، رقم ۱۵۹۰ سے لیے گئے ہیں۔

۳۔ 'قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ المُلكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ' کے الفاظ نسائی، رقم ۳۷۷۷ سے لیے گئے ہیں۔

۴۔ 'الرَّجِيمِ' کا لفظ ابن حبان، رقم ۴۳۶۴ سے لیا گیا ہے۔

۵۔ 'ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ' کے الفاظ نسائی، رقم ۳۷۷۶ سے لیے گئے ہیں۔